سوال

(513)جس نے شک کی حالت میں سجدہ سہونہ کیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مجھے نماز میں شک ہو اور میں سجدہ سہو نہ کروں تو کیا اس سے نماز باطل ہوگی یا ناقص؟ یاد رہے میں عمداً سجدہ سہو نہیں کرتا کیونکہ میں بکثرت شک میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں شکوک وشبہات کی کثرت کی طرف التفات کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نمازی کو چاہیے کہ اصل کے مطابق نماز کو مکمل کرے۔ سہو اور وسوسہ کی وجہ سجدہ سہو نہیں ہے۔ کہ ہم میں سے کون ہے جو نماز میں سہو میں مبتلا نہیں ہوتا یا جس کے دل میں وسوسہ پیدا نہیں ہوتا؟ ہاں البتہ کسی واجب کو ترک کردے یا اس فعل واجب میں شک ہو یا نماز میں اضافہ ہو یا کسی واجب کو کم کردے تو اس صورت میں اسے سجدہ سہو کرنا ہوگا جیسا کہ کتب فقہ میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 426

محدث فتویٰ